سوال

(250)کیا غیر مسلم خادمہ کوملازم رکھا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں اپنی بیوی کی مدد کے لئے ایک خادمہ بلانے کے لئے بیرون ملک لکھا توانھوں نے خط کے ذریعہ جواب دیا ہے کہ اس ملک میں غیر مسلم خادمہ ہی مل سکتی ہے توکیا یہ جائز ہے کہ میں غیر مسلم خادمہ کو بلالوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم خادم، خادمہ، ڈرائیوریا کسی بھی کارکن کو جزیرۃ العرب میں بلانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا کہ یہود نصاری کو جزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے اوراس میں صرف مسلمانوں کو ہی رہنے دیا جائے نیزوفات کے وقت نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ''اس جزیرہ سے تمام مشرکوں کونکال دیا جائے۔''

کافرمردوں اورعورتوں کو یہاں بلانے میں مسلمانوں کے لئے عقائدواخلاق اورتربیت اولادکے حوالہ سے بہت نقصان ہے، لہذا اللہ سبحانہ وتعالی اوراس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے اورشرک وفساد کے سدباب کے لئے ضروری ہے کہ غیر مسلموں کو یہاں نہ بلایا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص379

محدث فتویٰ